

26841 - کیا تصویر شرك شمار ہوتی ہے ؟

سوال

کیا زندہ افراد کی کیمرہ کے ساتھ یا ہاتھ کے ساتھ تصویر بنانی شرك شمار ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

کیمرہ کے ساتھ فوٹوگرافی کا حکم درج سوالات کے جوابات میں بیان ہو چکا ہے، آپ ان جوابات کا مطالعہ کریں:

سوال نمبر (13633) اور (10668) اور (7918).

رہا مسئلہ یہ کہ آیا تصویر شرك میں شامل ہوتی ہے ؟

اس کا جواب یہ ہے کہ:

یہ شرك میں شامل نہیں ہوتی، لیکن شرك کا ذریعہ بن سکتی ہے، خاص کر جب تصویر ایسے افراد کی ہو جن کی لوگ عزت و احترام اور تعظیم کرتے ہیں مثلاً علماء کرام اور صالحین و نیک افراد اور بڑے عہدوں والے لوگ.

کیونکہ سب سے پہلے لوگ شرك میں اسی تصویر اور مجسموں کے طریقہ سے داخل ہوئے تھے، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما درج ذیل فرمان باری تعالیٰ:

اور انہوں نے کہا کہ ہرگز اپنے معبودوں کو نہ چھوڑنا، اور نہ ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو چھوڑنا نوح (23).

کی تفسیر میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا:

"یہ نوح علیہ السلام کی قوم کے نیک و صالح آدمیوں کے نام ہیں، اور جب یہ لوگ فوت ہو گئے تو شیطان نے ان کی قوم کے دلوں میں ڈالا کہ وہ ان کی تصاویر اپنی بیٹھنی والی جگہوں میں لگائیں جہاں ان کے بڑے لوگ بیٹھتے تھے، اور انہوں نے ان کو نام بھی انہی کے دیں، تو انہوں نے ایسا ہی کیا لیکن ان کی عبادت نہیں کی جاتی تھی، لیکن جب یہ لوگ فوت ہو گئے اور علم ختم ہو گیا تو ان کی عبادت کی جانے لگی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4920).



اس معاملہ کی تفصیل سوال نمبر (7222) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے۔

واللہ اعلم .